(1211)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم مفتی صاحب اگر کسی لڑکی کو دوران نماز میں حیض شروع ھو جائے تو کیا اس نماز کی قضا ھے یا نہی؟ بحوالہ جواب کی درخواست ھے۔

دوسرا مسئلہ اگر نفل پڑھنے کے وقت حیض شروع ھو جائے تو نفل کی اعادہ ھوگی؟

از: مولوی محمد عمران وزیرستانی۔

03340747778Whatsapp:

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم مفتی صاحب اگر کسی لڑکی کو دوران نماز میں حیض شروع ہو جاے تو کیا اس نماز کی قضاء ہے یا نہیں؟ بحوالہ جواب کی درخواست ہے۔

دوسرا مسئلہ اگر نفل پڑھنے کے وقت حیض شروع ہو جائے تو نفل کی اعادہ ہوگی؟

المستفتی: مولوی محمد عمران وزیرستانی

Whatsapp:03340747778

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

الجوب حامداًو مصلیاً

(۱)واضح رہے کہ اگر کسی عورت کو فرض نماز ادا کرتے ہوئے ماہواری شروع ہو جائے تو اس کے ذمہ لازم ہے کہ فوراً نماز چھوڑ دے، چونکہ نماز کی فرضیت کے لئے وقت کے آخر تک اعذار شرعیہ (حیض، نفاس وغیرہ) سے پاک ہونا ضروری ہے اس لئے اس نماز کی قضاء بھی اس خاتون کے ذمے لازم نہیں ہے۔

(۲)واضح رہے کہ نفل نماز شروع کرنے سے لازم ہو جاتی ہے، لہٰذا نفل نماز کے دوران اگر ماہواری شروع ہو جائے تو ایام ختم ہونے کے بعد عورت کے ذمے اس کی قضاء لازم ہوگی۔

کمافی الرد المحتار(۱/۲۹۱)مط:سعید

(قوله ولو شرعت تطوعا فيهما) أي فى الصلاة والصوم، أما الفرض ففى الصوم تقضيه دون الصلاة وإن مضى من الوقت ما يمكنها أداؤها فيه لأن العبرة عندنا؛ لآخر الوقت كما فى المنبع۔

وفی الفتاوی الهندية(۱/۳۸)مط:ماجدية

إذا حاضت فى الوقت او نفست سقط فرضه بقى من الوقت ما يمكن ان تصلى فيه أو لا هكذا فى الذخيرة،لو افتتحت الصلاة فى آخر الوقت ثم حاضت لا يلزمها قضاء هذه الصلاة بخلاف التطوع كذا فى الخلاصة۔

وفی الفتاوی التاتارخانية(۱/۳۳۵)مط:إدارة القران والعلوم الإسلامية؛

شرعت فى صلوة التطوع أو الصوم فحاضت تقضى وفى الفرض لا۔

وفی المبسوط للسرخسی(۱/۳۷۱)مط:دار الكتب العلمية

قال (وإذا افتتح التطوع على غير وضوء أو فى ثوب نجس لم يكن داخلاً فى صلاته ولا يلزمه القضاء) لأن الشروع لم يصح ووجوب القضاء والإتمام يبنى عليه۔

دار الافتاء

وكذافی الكتب الآتية:

المبسوط للسرخسی (۳۷۱) مط: دار الكتب العلمية، حاشية الطحطاوی علی مراقی الفلاح (۱۴۲/۱) مط: دار الكتب العلمية، تبيين الحقائق (۵۶/۱) مط: امدادية، بدائع الصنائع (۴۴/۱) دار الكتاب العربی، فتح القدير (۱۶۷)، البحر الرائق (۳۳۸/۱) مط: فاروقية۔

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

کلیم اللہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲۷/ربیع الاول/۱۴۴۳ھ

3/نومبر/2021ء

الجواب صحیح
محمد اللہ عفی عنہ
۲۷/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبید اللہ عفی عنہ
۲۷/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۲/۴/۱۴۴۳ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۸۶/ع
مورخہ ۳/۴/۱۴۴۳ھ
9.11.2021
جامعہ اشرف المدارس کراچی